پیش کر سکا ہے۔ مثال کے طور پر دانت ہڈی اور سینگ گوشت کے مقابلے میں کئی ہزار سال زائد سلامت رہ سکتے ہیں۔ اگر ان چیزوں کا ارتقاء ہوا ہوتا تو شروع کے (FOSSILS) اور بعد کے (FOSSILS) میں زیادہ مکمل صورت نظر آتی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ پہلی ہڈیاں، پہلے دانت اور پہلے سینگ اسی طرح سے مکمل بنے ہوئے ملے ہیں جیسے کہ آج کے ہیں ان میں کوئی ارتقاء نہیں ہوا۔ وہی بات دیگر (FOSSILS) میں بھی نظر آتی ہے کہ مختلف طبقوں کے درمیان (FOSSILS) آج تک نہیں مل سکے ہیں۔ ایک پرندہ (ORCHAEOPTERIX) جس کو سائنس داں بہت زمانے تک (MISSING LINK) بتاتے رہے اب اس کے بارے میں ثابت ہو چکا ہے کہ وہ پرندہ ہی ہے MISSING LINK نہیں تھا۔

اس کے علاوہ (CHRAMESME) MUTATION میں اچانک تبدیلی) جس کو ارتقاء میں بہت زیادہ اہمیت دی گئی تھی، اس کے بارے میں اب ثابت ہو چکا ہے کہ (MITETION) سے جانور عیب دار تو ہو سکتا ہے ترقی نہیں کر سکتا۔ جتنی بیماریاں یا نقائص پیدا ہوتے ہیں ان میں زیادہ تر (MITETION) کی وجہ سے ہیں۔ پھر انسان میں صرف جسمانی ارتقاء کی بات کیسے کرتے ہیں؟ روح کو کیوں بھول جاتے ہیں جو جانوروں کی روح کی طرح فنا نہیں ہوتی بلکہ زندہ رہتی ہے انسان میں جو خاص خصوصیات ہیں مثلاً خدا کی پہچان، برے بھلے کی تمیز، ضمیر، قربانی کا جذبہ وغیرہ اسی خدائی روح کی وجہ سے ہیں۔ وہ جانور سے ترقی کرتے ہوئے کیسے آگئیں؟

سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ قرآن مجید نے صاف صاف واشگاف الفاظ میں کہا ہے کہ آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر وہ ارتقاء کے ذریعہ وجود میں آئے ہوتے تو اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور بتاتے کہ تم لوگ بندر

بندروں

کی اولاد جو جس سے ترقی کرکے تم لوگ انسانی سطح تک پہونچے ہو ... یہیں حقیقت ہیں حدیث شریف میں بھی ملتی ہے۔

ڈارون کو دراصل غلط فہمی اسلئے ہوگئی کہ اس نے دیکھا کہ ماحول بدل دینے سے جانوروں میں کچھ تبدیلی ہوجاتی ہے جو واقعی ہوتی ہے۔ اس سے وہ یہ سمجھا کرنے جانور اور درخت اسی طرح تبدیل ہوتے ہوتے بنتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ تبدیلی طبقہ کے اندر رہتی ہے باہر نہیں جاتی مثال کے طور پر گھوڑے میں اگر تبدیلی آئی تو وہ جسم میں بڑا ہوگیا مضبوط ہوگیا لیکن رہا گھوڑا ہی، ہاتھی نہیں بنا۔ ڈائنوسار (جو جانور اب ناپید ہوچکے ہیں) پہلے چھوٹے چھوٹے تھے بعد بہت بڑے ہوگئے لیکن رہے ڈائنوسار ہی۔ کچھ اور نہیں بنے۔ بیکٹیریا اور وائرس وغیرہ میں تبدیلیاں آئی ہیں جس کی وجہ سے کچھ دوائیں بیکار ہوجاتی ہیں۔ اسلئے کہ (VANIETY بدل جاتی ہے۔ لیکن جنس نہیں بدلتی۔ وہ بدل ہی نہیں سکتی۔ "لا تبدیل لخلق اللہ" کا اصول جاری وساری ہے۔

کتابوں کے نام یہ ہیں۔

(1) DARWINISM ON TRIAL BY K. S. NADVI, PUBLISHED BY IMA OF S. AFRICA, PO BOX 38271, MIDENI 4.6., DURBAN.

(2) THE NECK OF GIRAFFE OR WHERE DARWIN WENT WRONG. BY FRENCIS HITCHING PAN BOOKS LANDAN, 82

(3) THE INTELLIGENT UNIVERSE BY SIR FRED HOYLE MICHAEL JOSEPH, LONDAN 1983 (ALSO OTHER BOOKS BY HOYLE)

…win and Evolution by Michael Pitman,
…der and Company. Hutchinson Publishing
…roup 1984.
…ueprint for immortality, The electric…
…tterns of life. by H. S. Burr Neville Spearman
…ndan 1972, 1977
…ey and Reductionism, edited by Koestler
… and Smythies, Radins Books, Hutchinson
…ndan 1972
…e Great Evolution mystery by G. R. Taylor,
…cker and Warburg Landan 1983—
…s evolution Proved? by Dewer D & Shelton
…. S. Holis and Carter Landan 1947,
…omas: A Summing up by Arthur Koestler,
…etchnindan of Landan 1978.
…ot From the open by Bjorn Kurten
…chor Golloncz Ltd. Landan 1972—
…he bone peddlars selling evolution by
…m R. Fix Macmillan publishing C.
NEW YORK 1984
…olution: A Theory in crisis by Michael